کہ جب مسجد لوگوں سے بھر جاتی ہے تو لوگ مسجد کے اردگرد خالی جگہ پر صفیں بنا لیتے ہیں، لیکن اس میں بھی صفوں کا باہم ملنا ضروری ہوتا ہے تاکہ ایک جماعت تصور ہو۔ منیٰ میں رات بسر کرنے کی یہ درست مثال ہے نہ کہ کٹے ہوئے ہاتھ کی۔ واللہ اعلم (ص:۵٦٧)

غلافِ کعبہ کو تبرکاً چھونا

⑰ **سوال:** غلافِ کعبہ کو تبرکاً چھونا جائز ہے؟

جواب: کعبہ کے غلاف کو تبرک حاصل کرنے کے لیے چھونا بدعت ہے، کیونکہ نبی ﷺ سے ایسا ثابت نہیں ہے۔ سیدنا معاویہ بن ابی سفیانؓ نے جب بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے اس کے تمام اَرکان کو چھونا شروع کردیا تو عبد اللہ بن عباسؓ نے ان کے اس فعل پر نکیر کی۔ سیدنا معاویہؓ کا جواب یہ تھا کہ بیت اللہ کی کسی چیز کو چھوڑا نہیں جا سکتا جس پر سیدنا ابن عباسؓ نے جواب دیا کہ ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ ''تمھارے لیے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے۔'' اور میں نے نبی ﷺ کو دو یمانی رکنوں یعنی حجر اَسود اور رکن یمانی کو چھوتے دیکھا ہے۔ یہ اثر اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ ہمیں بھی کعبہ اور اس کے اَرکان کو چھونے میں سنت سے ثابت اَحکام پر عمل پیرا ہونا چاہیے، کیونکہ رسول اللہ کے اُسوہ حسنہ سے مراد یہی ہے۔ باقی رہا مسئلہ حجر اسود اور دروازے کے درمیان موجود ملتزم سے چمٹنے کا تو وہ صحابہ کرامؓ سے ثابت ہے کہ انھوں نے یہاں کھڑے ہو کر ملتزم سے چمٹتے ہوئے دعا کی تھی۔ واللہ اعلم (ص ۵۴۸)

موتُ العالِم موتُ العالَم

یہ خبر اہل علم میں بڑے افسوس سے پڑھی جائے گی کہ ممتاز عالم دین مولانا عبد الرحمٰن عزیز حسینوی ۲ ستمبر ۲۰۰۹ء بعد نمازِ ظہر دنیا فانی کو چھوڑ کر خالق حقیقی سے جا ملے إنا للہ وإنا إلیہ راجعون مرحوم دو درجن سے زائد کتب اور بیسیوں مضامین کے مصنف تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مساعیٔ جمیلہ کو قبول فرماتے ہوئے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

www.KitaboSunnat.com